ادبیات

غزل

جناب جگن ناتھ آزاد

جب بن گیا مقام وہ عجز و نیاز کا — دل تھام ا جواب ترے کبر و ناز کا
اک پرتو جمیل ہے دل جس کے ناز کا — "میں ہوں نیاز مند اسی بے نیاز کا"
ہر ذرہ پہ جھک گئی ترے در کی تلاش میں — اللہ رے یہ شوق جبین نیاز کا
منزل کے شوق میں ہے ادھر بیقرار دل — اڑتا ہے رنگ رخ سے ادھر چارہ ساز کا
بن کر کبھی تو حرف دلارا زباں پہ آ — مانا کہ لطف کم بھی نہیں دل کے راز کا
ٹوٹا یا لآخر ان کی نگاہوں کے سحر سے — جو اک طلسم تھا مری ہستی کے راز کا
آئینہ ٹوٹ کر جو دوبارہ نہ جڑ سکا — کچھ حال تھا عجب دل آئینہ ساز کا
افشا نہ ہو سکے گا کبھی راز اب ترا — وہ دل ہی مر چکا ہے جو محرم تھا راز کا
آزاد! اگرچہ اس کو گئے مدتیں ہوئیں — لیکن گیا نہ دل سے تصور مجاز[1] کا

---

[1] اسرار الحق مجاز مرحوم

غزل

جناب سعادت نظیر

ذرا رقص نسیم شادمانی دیکھتے جاؤ — چمن کا گاہ نشاں عہد جوانی دیکھتے جاؤ
کسی کے دل پہ چھائی ہو گھٹا رنج و مصیبت کی — کہیں روشن ہو شمع شادمانی دیکھتے جاؤ
ہوا ہو ابر کا دل پانی پانی شرم کے مارے — ہمارے اشک خونی کی روانی دیکھتے جاؤ
خموشی حسن بن جاتی ہو موقع کی نزاکت سے — چمن میں برگ گل کی بے زبانی دیکھتے جاؤ
غم پروانہ میں اب شمع محفل محو گریہ ہے — سعادت! آنسوؤں کی ترجمانی دیکھتے جاؤ